سوال

(329) کیا عید کے دن باری ختم کر کے دونوں بیویوں کے پاس وقت گزارا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ عید والے دن باری ختم کر کے عید دونوں بیویوں کے پاس گزارے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب دونوں بیویاں اس پر راضی ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر باری والی بیوی نے اپنی باری کو برقرار رکھنا چاہا تو وہ دن اسی کا رہے گا، لیکن میں عورتوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس معاملے میں نرمی اور تساہل سے کام لیں۔ اس لیے کہ جو بھی نرمی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس پر نرمی کرتا ہے اور عید والا دن ضروری ہ کہ سب کے لیے اجتماع اور اکھٹے ہونے کا دن ہوتا ہے کہ سب لوگ خوشی اور فرحت حاصل کر سکیں۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص413

محدث فتویٰ